روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

قول سدید

حضرت عبداللہؓ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ میں اس وقت بچہ تھا اور گھر سے کھیلنے کیلئے باہر جانے لگا۔ تو میری ماں نے مجھے باہر جانے سے روکنے کیلئے کہا عبداللہ آجاؤ میں تمہیں کچھ دیتی ہوں۔

آنحضرت ﷺ نے یہ سن کر فرمایا تم نے اس کو کیا دینے کا ارادہ کیا ہے۔ میری ماں نے کہا میں اسے کھجور دوں گی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تمہارے نامہ اعمال میں جھوٹ لکھا جائے گا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب التشدید فی الکذب حدیث نمبر4339)

جمعہ 17 فروری 2006ء 18 محرم 1427 ہجری 17 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 36

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

راستباز بنو! اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔

خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے (۔) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20ص 303)

داخلہ کمپیوٹر کورسز خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1-Introduction to MS Windows & Office

(Microsoft office ,inpage internet)

دورانیہ دو ماہ فیس کورس -/1000روپے

2-Web Page Development

Html, ASP/PHP, VB/Java Script

دورانیہ دو ماہ فیس کورس -/1500روپے

نوٹ: طلباء انٹرنیٹ کے استعمال سے واقف ہوں۔

3- Oracle Developer 2000

دورانیہ تین ماہ فیس کورس -/3000روپے

نوٹ: طلباء کسی Programming Language میں کام کرنا جانتے ہوں۔

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت باورچی

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد ہوسٹل لاہور میں ایک عدد باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ وہ 50 سے 60 افراد کا کھانا پکا سکتا ہو اور جماعتی روایات سے واقف ہو۔ امیدوار اپنی درخواست صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔ خواہش مند افراد نظارت تعلیم سے فوری رابطہ کریں۔

فون نمبر: 047-6212473 (نظارت تعلیم)

الیکٹریشن اور پلمبر کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے الیکٹریشن اور پلمبر کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو اور انہوں نے کسی ٹیکنیکل کالج سے متعلقہ شعبہ میں ڈپلومہ حاصل کیا ہو۔ اپنی درخواستیں بنام سیکرٹری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ارسال کریں۔ درخواستیں صدر / امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ کسی اچھے ادارہ میں کام کا تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 372

گلستانِ احمدیت کے لئے تائیدالٰہی کی دائمی نہرِ رواں

ایک صدی پیشتر حضرت مسیح موعود کو 8 فروری 1906ء کو ایک رویا میں دکھایا گیا جس کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

''ہمارے باغ کے قریب ایک نہر رواں ہے میں کہتا ہوں کہ اب باغ جلد چندروز میں پرورش پا جائے گا اور اگر پانی بھی نہ ملے گا تب بھی سرسبز ہو جاوے گا۔ میرے نزدیک اس کی تعبیر یہ ہے کہ **باغ سے مراد اپنی جماعت ہے اور نہر سے مراد نصرت اور تائید الٰہی ہے جو شاخوں کے رنگ میں ظاہر ہوگی''۔**

(بدر قادیان 16 فروری 1906ء۔تذکرہ ص 507)

یہ محیر العقول آسمانی بشارت سو سال سے مسلسل کمال آب وتاب سے پوری ہو رہی ہے۔خصوصاً 1947ء کے پُرآشوب دور میں جبکہ مسیح موعود کی بستی میں 16 نومبر 1947ء کو صرف 313 عشاق و درویشان احمدیت اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر دیار حبیب میں رہ گئے۔اس وقت مشرقی پنجاب کے اکثر اضلاع اہل ایمان سے خالی ہوگئے۔ مانیاں رتڑ چھتر اور دوسری مشہور گدیاں ناپید ہوگئیں۔اور جماعت احمدیہ کا ابدی مرکز بھی ہزاروں مصائب اور فتن میں گھر گیا۔ تباہی اور بربادی کے دہشتناک مناظر کا ایک ایسا لمبا سلسلہ چل نکلا کہ اس خدائی باغ کا جڑھ سے اکھڑ جانا بظاہر یقینی نظر آنے لگا۔ چنانچہ پاکستان کے اخبار''احسان'' نے 25 ستمبر 1947ء کو حکومت پاکستان کو توجہ دلائی کہ اگر قادیان میں سے نواحی علاقوں کے پچاس ہزار مسلمانوں کو جلد نکالنے کا انتظام نہ کیا گیا تو انہیں بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کر دیا جائے گا۔

لیکن آج جبکہ اس قیامت صغریٰ پر 59 سال بیت رہے ہیں خدا کا قائم کردہ مرکز جس طرح ترقی و عروج کی منازل برق رفتاری سے طے کر رہا ہے اس نے پوری دنیا کو مبہوت کر ڈالا ہے۔حالانکہ بے بس اور بے کس درویشان قادیان پر ابتدائی کئی سالوں تک ایسا ہولناک وقت آیا کہ وہ قادیان میں محصور ہو کے رہ گئے۔حتیٰ کہ 1950ء میں بھی مشرقی پنجاب کی فضا ابھی تک شعلہ جوالہ بنی ہوئی تھی اور بنی نوع انسان کے غمخوار و مونس اور درحق پر دھونی رما دینے والے معصوم بندوں کے لئے قادیان سے باہر دوسرے شہروں میں جانا موت کے منہ میں جانے کے مترادف تھا۔

ابتدائی زمانہ کا واقعہ ہے کہ چند بزرگ درویش جن میں ملک صلاح الدین صاحب ایم اے، شیخ عبدالحمید صاحب عاجز، مولوی برکات احمد صاحب راجیکی، خان فضل الٰہی صاحب اور ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب جیسے سرفروش بھی شامل تھے۔ قادیان سے گاڑی میں سوار ہو کے بٹالہ روانہ ہوئے تو ان کے ساتھ مقامی انچارج پولیس بطور اسکورٹ (Escort) کے ہمراہ تھے۔ ڈبہ میں مختصر سی مذہبی باتیں بھی ہوئیں تو ایک معزز سکھ نے کہا اگر تم یہ باتیں لدھیانہ میں آ کر کرتے تو ایک سیکنڈ میں تمہیں بہشت میں داخل کر دوں گا (یعنی گولی مار دوں گا) لیکن مئے الفت سے سرشار اور زہد وعبادت کے پیکر اور تہجد کے خوگر درویشان عالی مقام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔سردار صاحب ہم پہلے ہی بہشت میں رہتے ہیں۔ آپ کو یہ زحمت فرمانے کی ضرورت نہیں۔ عرصہ ہوا ہندو پاک کے نامور ادیب وصحافی جناب پنڈت میلا رام وفا ایڈیٹر''ویربھارت'' دہلی نے''عقیدت کا سلام'' کے عنوان سے درویشان قادیان کو زبردست خراج تحسین ادا کیا تھا۔ آپ کے دلآویز کلام کے چند اشعار ھدیہ قارئین کرتا ہوں۔

آدمیت کا نمونہ ان کا ہے ایک ایک فرد
سربسر انسانیت کے پیکر ان کے خاص و عام
علم کی، اخلاص کی، اخلاق کی زندہ مثال
خوش مزاج وخوش خصال وخوش خیال وخوش کلام
آشتی و امن ہے ان کا اصول اوّلیں
اور سارے مذہبوں کے ہادیوں کا احترام

(رسالہ''الفرقان'' اگست تا اکتوبر 1963ء ص 118)

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے سلیکٹڈ فیلڈز میں اوورسیز سکالرشپ سکیم برائے پی ایچ ڈی کا اعلان کیا ہے اس کیلئے کم از کم 16 سالہ تعلیم پاکستان سے حاصل کرنا ضروری ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 6 فروری 2006ء یا ہائر ایجوکیشن کمیشن کی درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.hec.gov.pk

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے مختلف انجینئرنگ فیلڈز میں پی ایچ ڈی تعلیم کیلئے سکالر شپ کا اعلان کیا ہے یہ تعلیم امریکہ، یو۔کے، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا، جاپان، چائنا اور دوسرے مختلف ممالک میں دی جائے گی۔ اس تعلیم کیلئے امیدوار کا متعلقہ فیلڈ میں بیچلر ڈگری ہولڈر ہونا ضروری ہے تاہم ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے ماسٹرز آف انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی ہو گی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8 فروری 2006 ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ندیم ابراش قریشی صاحب ولد مکرم منیر قریشی صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مورخہ 25 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے ہمراہ مکرمہ عالیہ صباحت قریشی صاحبہ بنت مکرم غلام احمد ناصر صاحب رحمان کالونی ربوہ بعوض تین ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم ندیم ابراش صاحب محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری مرحوم اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سلیم اختر صاحب حلقہ سلطان پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی تایازاد بہن مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ مورخہ 6 دسمبر 2005ء کو جھنگ کے ایک مقامی پرائیویٹ ہسپتال میں وفات پا گئیں مرحومہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ بیماری کا طویل عرصہ نہایت صبر اور شکر کے ساتھ گزارا۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور جماعتی طور پر لجنہ اماء اللہ شورکوٹ شہر کی سرگرم رکن تھی۔ اگلے روز مورخہ 7 دسمبر 2005ء کو محترم مربی صاحب جھنگ صدر نے نماز جنازہ پڑھائی اور شورکوٹ شہر کے احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب جھنگ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت حکیم محمد زاہد صاحب شورکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی اکلوتی بیٹی اور حکیم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر کی چھوٹی بہن تھیں تمام احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم منیر الدین احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم جمال الدین احمد صاحب ولد مکرم مولوی احمد الدین صاحب جھنگ مورخہ 29 جنوری 2006ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے آپ کی عمر 70 سال تھی اسی دن آپ کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا اگلے دن بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز ظہر مکرم مولانا بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل وکرم سے موصی تھے بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔تمام چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر اول وقت میں شامل ہوتے تھے آپ نے دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔قیام پاکستان کے بعد سے تاحال تمام جماعتی رسائل اور الفضل کی ایجنسی آپ کے پاس رہی۔اس طرح ایک لمبا عرصہ آپ کو خدمت دین کی توفیق ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم رانا لقمان احمد صاحب تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بھائی مکرم رانا محمد طارق صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل ابن مکرم رانا بنیا بین صاحب دارالعلوم جنوبی احد کی شادی مورخہ 26 جنوری 2006ء کو ہمراہ مکرمہ آصفہ محمود صاحبہ بنت مکرم رانا محمود احمد صاحب مرحوم نصیر آباد غالب منعقد ہوئی اسی روز مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا بعد میں محترم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔مکرم رانا طارق صاحب مکرم دوست محمد صاحب نمبردار کے پوتے اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم سندھ کے نواسے ہیں اور مکرمہ آصفہ محمود صاحبہ مکرم نواب خان صاحب سندھ کی پوتی اور مکرم اسلم خان صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت مبارک کرے اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہو۔آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ سلمان مامون احمد صاحب ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 19 جنوری 2006ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم شیخ مامون احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پہلی پوتی اور مکرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب مرحوم مربی فجی چین وایران کی نسل سے ہے اور مکرم سید منور احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع بہاولنگر و بہاولپور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی قادیان میں مصروفیات

واقفین نو کی کلاس، مجالس عاملہ انصار، خدام اور لجنہ کو ہدایات اور ایوان خدمت کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

3 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ملاقاتیں

آج پروگرام کے مطابق صبح نو بجے سے لے کر دوپہر ایک بجے تک فیملی و انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ بنگلہ دیش، سعودی عرب، مصر اور بحرین سے آنے والی فیملیز کے علاوہ پاکستان کی 9 جماعتوں، لاہور، اسلام آباد، ربوہ بہاولپور، فیصل آباد، کراچی، کوٹ عبدالمالک، کوئٹہ، سرگودھا اور ہندوستان کی 29 جماعتوں Chelakara، Ballary، حیدرآباد، ممبئی، امروہہ، Waranghe، Andoora، Kardaplly، Chanai، سری نگر، نواں کوٹ، Bhartpur، Krulai، علی گڑھ، پونچھ، راجوری، یادگیر، گجرات، آسنور، ہماچل، Muskara، Alppy، Kaliyathur، Gaya، Chelakara، Kishan Garh، Patna، Kerang اور Nargaon، کی مجموعی طور پر 156 فیملیز کے 1548 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ہندوستان کے مختلف علاقوں سے آنے والی فیملیز آٹھ صد کلومیٹر سے لے کر تین ہزار کلومیٹر تک کا سفر کئی دنوں میں طے کر کے قادیان پہنچی تھیں۔ آج کا یہ دن ان کے لئے کتنا ہی مبارک اور تاریخی دن تھا۔ کہ اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف حاصل کر رہی تھیں۔ اور قادیان کی سردی میں کھلے احاطہ میں صبح سے ہی ملاقات کے لئے اپنی باری اور اس لمحہ کی منتظر تھیں کہ جب انہیں آواز پڑے اور انہیں اپنے آقا کا دیدار نصیب ہو۔

ملاقاتوں کے بعد سوا ایک بجے حضور انور نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

سہ پہر چار بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ دار المسیح سے باہر تشریف لائے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے آج بھی یہ سارا راستہ اور یہ گلی کوچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عشاق سے مزین اور سجے ہوئے تھے ہر طرف سے عقیدت و محبت اور فدائیت کا اظہار تھا۔ قدم قدم پر اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔

ایک روح پرور منظر تھا۔ دنیا بھر کے ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں لوگ قادیان کے ان گلی کوچوں میں کھڑے اپنے پیارے آقا پر عقیدت و محبت کے ایسے پھول نچھاور کر رہے تھے جن کی خوشبو کبھی نہ ختم ہونے والی تھی۔ یہ مبارک اور روح پرور لمحات بھی قادیان کی گلیوں کی یاد بن گئے ہیں۔ اور قادیان کے مکین ان کو چشم تصور میں دیکھتے ہیں اور یاد کرتے ہیں۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقات کرنے والوں میں یوگنڈا اور بنگلہ دیش سے آنے والے احباب اور فیملیز کے علاوہ پاکستان کی بارہ جماعتوں ربوہ، لاہور، فیصل آباد، میرپور خاص، کراچی، سرگودھا، نواب شاہ، جڑانوالہ، شیخوپورہ، جھنگ، مریدکے، ساہیوال اور ہندوستان کی 27 جماعتوں Ambeta، بریلی، کانپور، ہریانہ، ہماچل، کیرنگ، Chelakara، بنارس، آسنور، Jhansi، Kath، کلکتہ، پٹنہ، Kaim Btur، Raryl، Pollypurah، Sagar، Aligarh، چنائی، جموں، Sora، Manjory، ناصر آباد، سکم، Shorat، راجستھان، اور Charkote سے آنے والی 88 فیملیز اور 180 افراد نے حضور انور سے انفرادی طور پر شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر 894 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

4 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

میٹنگ

آج پروگرام کے مطابق سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بیت اقصیٰ میں ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ممبران تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان اور ممبران وقف جدید پاکستان کی مشترکہ میٹنگ شروع ہوئی۔ جس میں حضور انور نے مختلف شعبوں کے پروگراموں اور منصوبہ بندی اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارہ میں تفصیل سے جائزے لئے اور انتظامی امور کے بارہ میں رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ یہ میٹنگ ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔

میٹنگ کے بعد تینوں انجمنوں کے ممبران نے علیحدہ علیحدہ گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ اس موقع پر جلسہ سالانہ قادیان کی تیاری کمیٹی ربوہ کے ممبران نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

تصاویر

بعد ازاں جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات میں ہندوستان کی جماعتوں سے ڈیوٹی دینے والے کارکنان نے صوبہ وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ ان ڈیوٹی دینے والے منتظمین اور معاونین کی تعداد ہزار سے زائد تھی۔ باری باری صوبہ وار گروپس کی صورت میں یہ تصاویر کھینچی گئیں۔ تصاویر کا یہ پروگرام بارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈاکٹر طارق احمد صاحب انچارج نور ہسپتال قادیان کے گھر دوپہر کے کھانے پر تشریف لے گئے۔ اڑھائی بجے حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ دار المسیح تشریف لے آئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بہشتی مقبرہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔

دفتری ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق پانچ بجے دفتری ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ، وکیل صاحب اعلیٰ تحریک جدید ربوہ، وکیل التبشیر صاحب ربوہ، ناظر صاحب امور خارجہ ربوہ اور لجنہ اماء اللہ ربوہ پاکستان کی عہدیداران نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور بعض انتظامی امور حضور انور کی خدمت میں پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔ دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے سات بجے تک جاری رہا۔

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور مکرم منظور احمد صاحب گھنوکے درویش مرحوم کی بیٹی عزیزہ ڈاکٹر عطیۃ القدوس صاحبہ کی تقریب رخصتانہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور کھانا تناول فرمایا۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

5 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ سوا ایک بجے حضور انور نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ ساڑھے چار بجے حضور انور حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔

واقفین نو کی کلاس

آج پروگرام کے مطابق پانچ بجے بیت اقصیٰ میں واقفین نو قادیان کی کلاس منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم طاہر احمد شمیم نے کی اور اس کا ترجمہ عزیز مبشر احمد ناصر نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیز شیراز احمد نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔ جس کے بعد عزیز زین العابدین نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظم پڑھنے والے کو فرمایا کہ ایسی نظم کا انتخاب ہونا چاہئے۔ جو موقع اور محل کے مطابق ہو۔ واقفین نو کو پُر جوش نظمیں پڑھنی چاہئیں۔

اس کے بعد عزیزم عطاء الکریم راشد نے تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم سید شرجیل احمد نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ترانہ پیش کیا۔ جس کے بعد

عزیزم محمد طلحہ نے تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں سے نمازوں کی پابندی کے بارہ میں دریافت فرمایا اور بچوں کو نمازوں کی ادائیگی کی تلقین فرمائی۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ روزانہ کتنے بچے تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں۔ حضور انور نے بچوں کو باقاعدگی سے روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے کی نصیحت فرمائی۔

اس کے بعد عزیزم رضوان احمد ظفر نے خوش الحانی سے نظم پیش کی اور عزیزم مبارک احمد خان نے تقریر کی۔ پروگرام کے آخر پر واقفین نو بچوں نے مل کر ترانہ پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں کی کلاسز کے بارہ میں منتظمین سے دریافت فرمایا کہ ان کی کتنی کلاسیں لگتی ہیں۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان بچوں کو قلم عطا فرمائے جن کو ابھی تک قلم نہیں ملے تھے۔ واقفین نو بچوں کی یہ کلاس چھ بجے تک جاری رہی۔

واقفین نو بچوں کی کلاس کے بعد واقفات نو بچیوں کی کلاس کا انعقاد ہوا۔ عزیزہ وجیہہ بشارت نے تلاوت قرآن کریم کی اور عزیزہ عالیہ انعام نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ جس کے بعد عزیزہ فائزہ ظفر نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ پیش کی۔ حدیث کے بعد عزیزہ سلمیٰ ظفر نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔ بعدازاں عزیزہ مریم صدیقہ نے ''خلافت کی برکات'' کے عنوان پر تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے خلافت کے بارہ میں اپنے خطبات میں ذکر کیا ہے لیکن جو تقریر تیار کی گئی ہے اس میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ اس تقریر کے بعد عزیزہ نائلہ نسیم نے اپنی ساتھی واقفات نو کے ایک گروپ کے ساتھ مل کر ترانہ پیش کیا۔ بعدازاں عزیزہ طیبہ منور اور عزیزہ سیدہ ملیحہ صباح نے تقاریر کیں۔ جن میں ذکر کیا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ 176 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 176 ممالک میں نہیں بلکہ 181 ممالک میں پھیل چکی ہے۔

حضور انور نے قادیان کی واقفات نو سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو اردو نہیں سکھائی جاتی۔ حضور انور نے ان بچیوں کو اردو زبان سکھانے کی طرف منتظمین کو توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی عمر کی بچیوں کی بھی کلاسیں لگانے کا ارشاد فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ صدر لجنہ کی زیرنگرانی بچیوں کی تعلیمی و تربیتی کلاسیں لگنی چاہئیں۔ پروگرام کے آخر پر عزیزہ منصورہ نصیر نے ایک نظم پیش کی۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جن کیا ہوتے ہیں۔ اس کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ایک تو جن ایسے بڑے لوگوں کو بھی کہتے ہیں جو عوام میں نظر نہیں آتے پھر ایسے بیکٹیریا کو بھی کہتے ہیں جو نظر نہیں آتے۔ حضور انور نے اس تعلق میں قرآن کریم میں سورۃ الجن میں مذکور اس واقعہ کا بھی ذکر فرمایا جس میں ایک قبیلہ کے کچھ لوگ آنحضرت ﷺ سے ملنے کے لئے آئے تھے۔

ایک بچی کے اس سوال پر کہ ہم اللہ تعالیٰ کو تو کہہ کر کیوں مخاطب کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس میں پیار کے تعلق کا اظہار ہوتا ہے۔

کلاس کے اختتام پر حضور انور نے ازراہ شفقت ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے جن کو ابھی تک قلم نہیں ملے تھے۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس سات بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

6 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام بیت ناصر آباد سے ملحقہ احمدیہ گراؤنڈ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈیڑھ بجے دوپہر اپنی رہائش گاہ دارالمسیح سے پیدل ہی مقام جمعہ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔ (اس کا خلاصہ الفضل 9 جنوری 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

مزار مبارک پر دعا

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ بہشتی مقبرہ سے واپس آتے ہوئے حضور انور کچھ دیر کے لئے ایوان خدمت اور ایوان انصار میں تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملیز و احباب کی انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں نیپال، دوبئی، پاکستان اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔ نیپال اور دبئی اور ربوہ (پاکستان) کے علاوہ ہندوستان کی 24 جماعتوں حیدرآباد، عثمان آباد، کیرنگ، قادیان، آسنور، رشی نگر، امروہہ، گوالیار، Karyl، Pankal، علی گڑھ، Kishanganj، Mandajan، سہارنپور، Soopian، Barazla، جموں، Bhadarwah، گیا، آگرہ، کانپور، پونچھ، دہلی اور لدھیانہ کی ستر فیملیز کے 480 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

7 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

مجلس عاملہ انصار اللہ
بھارت کو ہدایات

سوا دس بجے حضور انور ایوان انصار اللہ تشریف لے گئے۔ جہاں مجلس عاملہ انصار اللہ بھارت کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے میٹنگ کے دوران قائدین سے ان کے شعبوں کا تعارف حاصل کیا۔ اور ان کے کام اور آئندہ کے لائحہ عمل اور منصوبہ بندی کا جائزہ لیا اور ہر قائد کو ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا اور رہنمائی فرمائی۔

حضور انور نے قائد عمومی سے مجالس انصار اللہ کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا نیز دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس باقاعدہ اپنی رپورٹس بھجواتی ہیں اور کتنی رپورٹس بھجوانے میں بے قاعدہ ہیں اور جو رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کے بارہ میں کیا طریق اختیار کیا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مرکز کا کام ہے کہ مجلس سے براہ راست رابطہ رکھے اور براہ راست یاد دہانی کروائیں۔ خطوط لکھیں یا فون وغیرہ کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو عہدیدار اتنے سست ہیں کہ جواب ہی نہیں دیتے ان کی رپورٹ ہونی چاہئے ان کو ہٹا دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا جو بے قاعدگی سے رپورٹ بھجواتے ہیں ان کو بھی Active کیا جائے اور بار بار یاد دہانی کروائی جائے۔ حضور انور نے فرمایا ہر مجلس کی ماہانہ رپورٹ میں تمام شعبوں کی ماہانہ رپورٹ کا ذکر ہونا چاہئے۔

نائب صدر صف دوم نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے کہا کہ نومبائعین کی دو صد مجالس قائم کی ہیں۔ زیادہ تر صف دوم کے انصار ہیں۔

حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کو نمازوں کے قیام اور قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں اور وصیت کے نظام کو متعارف کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا صف دوم کے انصار کے اس احساس کو ختم کرنے کے لئے کہ وہ اب بوڑھے ہو گئے ہیں ان کے اپنے پروگرام ہونے چاہئیں۔ مثلاً سائیکلنگ ہو، صبح کی سیر ہو، کھیلوں وغیرہ کے پروگرام ہوں۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں نے ایک دو میل جانا ہوتا ہے لیکن بس کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں ایک دو میل پیدل چل کر نہیں جاتے۔ حضور انور نے فرمایا کہ نیروبی (کینیا) میں دیکھا ہے کہ وہاں لوگ پانچ چھ میل پیدل چل کر اپنے کام پر جاتے ہیں۔ یہاں بھی یہ عادت ڈالنی چاہئے اور کرایہ کی رقم اور جگہ خرچ کریں۔

معاون صدر نے اپنے کام کے بارہ میں بتایا کہ صدر مجلس جو کام سپرد کرتے ہیں وہ کیا جاتا ہے۔ نومبائعین کی رپورٹس کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور ان سے خط وکتابت ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تین سال سے زائد کو نومبائع کہنا چھوڑ دیں۔ پھر انہیں یہ احساس ہوگا کہ ہماری کوئی علیحدہ حیثیت نہیں ہے۔ تین سال کا عرصہ اس لئے رکھا گیا تھا کہ ان کی تربیت ہو جائے اور نظام کا پتہ چل جائے۔

حضور انور نے فرمایا جو تین سال سے قبل کے ہیں اب ان کو باقاعدہ نظام کا حصہ بن جانا چاہئے۔ یہ ہرگز مقصد نہیں تھا کہ وہ بالکل علیحدہ چیز بنا دیئے جائیں۔ ان کا تشخص علیحدہ قائم کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ کی ساری جماعتیں پرانی ہیں۔ نومبائع صرف وہ ہے جو گزشتہ تین سال میں شامل ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب یہ جائزہ لیں کہ کتنے ہیں جو نظام میں سموئے گئے ہیں۔ اگر نہیں سموئے گئے تو ان کی ٹریننگ اور تربیت کا علیحدہ پروگرام بنائیں۔ نئی مجالس کے زعماء، ان کے منتظمین ان کی ٹریننگ کریں۔ ریفریشر کورسز کا انعقاد ہو، تربیتی پروگرام ہوں، اتنا عرصہ ہو گیا ہے یہ لوگ فعال ممبر نہیں بن رہے اب ان سب کو فعال ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کچھ کو یہاں مرکز میں بلائیں ان کا دس پندرہ روز کا ریفریشر کورس ہو پھر قائدین کو ان کے علاقوں میں بھی بھجوائیں وہاں جا کر ٹریننگ دیں۔ اسی طرح ہر صوبے کے سنٹر میں، مرکز میں ریفریشر کورسز ہوں، دس پندرہ دن کے لئے لوگ اکٹھے ہوں۔ ان تربیتی کورسز میں اس علاقے کے مربی صاحب سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

قائد ایثار نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا

نئ جماعتوں میں بھی میڈیکل کیمپس لگائیں تا کہ ان کا ایک اچھا اثر قائم ہو۔ ڈاکٹرز جائیں گے، ان کو احساس ہوگا کہ ہمارے پیچھے بھی کوئی ہے، ہم کو پوچھا جارہا ہے، چھوڑ نہیں دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا ایسے علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگائیں جو Remote علاقے ہیں جہاں طبی سہولتیں نہیں ہیں۔

حضور انور نے قائد ایثار کو ہدایت فرمائی کہ ہسپتالوں میں بھی جائیں۔ وہاں بہت سے غریب مریض ہوتے ہیں۔ ان کا حال پوچھیں ان کی مدد کریں۔ آپ لوگوں کا ایک تشخص قائم ہوگا کہ یہ لوگ ہیں جو خدمت انسانیت کرنے والے ہیں۔

قائد وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئے آنے والوں کو بھی اور نئی مجالس کو بھی چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کریں۔

قائد تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انصار سے کتنے امتحان لیتے ہیں۔ کیا طریق کار ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ باقاعدہ پرچے تیار کریں۔ مجالس میں بھجوائیں اور سب انصار امتحان میں شریک ہوں۔ فرمایا امتحانات کو آرگنائز کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی چھوٹی کتب نصاب میں رکھی جاسکتی ہیں۔ مطالعہ کے لئے رکھیں اور پھر امتحان ہو۔

قائد تجنید کو حضور انور نے تجنید مکمل کرنے کی ہدایت فرمائی۔ فرمایا آپ کی تجنید مکمل نہیں ہے۔ قائد تربیت نومبائعین کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے آپ کے جو نومبائعین چلے آرہے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو ایک سال کا عرصہ دیتا ہوں۔ اس کے بعد یہ نومبائعین نہیں رہیں گے اور باقاعدہ نظام جماعت کا حصہ بن جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا انصار کا کام ہے کہ گھروں میں تربیت کریں۔ بچوں کو توجہ دلائیں۔ نمازوں کی طرف توجہ دلائیں، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نئی مجالس میں کتنے ایسے انصار ہیں جو آپ کی کوششوں کے بعد فعال ہوئے ہیں اور آپ کی کوششوں کا کیا نتیجہ نکلا ہے۔ فرمایا ایک سال میں ان کا علیحدہ اجتماع کریں اور انہیں بتائیں کہ اب آپ کو اتنے سال ہوگئے ہیں اب آپ باقاعدہ نظام کا حصہ بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا ان نئے آنے والوں کو سنبھالیں اور ایک سال کے اندر اندر ان کو نظام کا حصہ بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا جو نئے احمدی ہیں ان کے اندر اگر تبدیلیاں پیدا ہوں تو نظر آنی چاہئیں۔ اور ان میں ان تبدیلیوں کو دیکھ کر ان کے عزیز و اقارب واپس آئیں۔ ان کو قریب لائیں۔ فرمایا جو نئے رابطے قائم ہوئے ہیں ان کا کیا رسپانس ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان لوگوں سے رابطہ رکھیں اور ان کو احساس ہو کہ ہم سے رابطہ رکھا جارہا ہے۔ ہم سے تعلق ہے ہم کو پوچھا جارہا ہے۔

قائد دعوت الی اللہ کو حضور انور نے اپنے دعوت الی اللہ پروگراموں کو فعال بنانے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا کہ انصار کو عادت ڈالیں کہ وہ اپنے ذاتی رابطے قائم کریں اور دعوت الی اللہ کریں اور جو ٹارگٹ آپ نے مجالس کو دیا ہے اس کا Follow Up کریں۔

قائد تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے انصار تحریک جدید کے چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔

قائد تعلیم القرآن سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے فیصد انصار ہیں جو قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں کیا پروگرام بنایا ہے۔ فرمایا پروگرام بنا کر مجالس کو بھی بھجوائیں اور اس پر عمل کروائیں اور مجالس سے پوچھیں کہ انصار نے کتنی تعداد میں پڑھنا شروع کردیا ہے۔

قائد تربیت نے بتایا کہ نئے آنے والوں میں سے جو تعداد اب تک تربیتی پروگراموں میں شامل نہیں ہے ان میں سے دس فیصد کو ٹارگٹ بنایا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پہلے تجنید کا جائزہ لیں اور سابقہ تجنید پر بنیاد نہ رکھیں بلکہ مجالس کا خود جائزہ لیں اور پھر معین رپورٹ بنا کر بھجوائیں۔

زعیم اعلیٰ قادیان سے حضور انور نے قادیان کے انصار کی تجنید اور ان کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

آڈیٹر سے حضور انور نے دریافت فرمایا کیا آپ باقاعدہ آڈٹ کرتے ہیں۔ رسیدیں، بل وغیرہ چیک کرتے ہیں۔ دستخط دیکھتے ہیں کہ صدر کی منظوری سے خرچ ہوتا ہے، اخراجات بجٹ کے اندر ہوتے ہیں۔ ایک مد سے دوسری مد میں تبدیلی قواعد کے مطابق ہے۔

قائد اشاعت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا اشاعت کمیٹی بنائی ہے۔ سہ ماہی رسالہ کی سرکولیشن کے بارہ میں بھی حضور انور نے دریافت فرمایا۔

قائد ذہانت وصحت جسمانی سے حضور انور نے دریافت فرمایا آپ انصار کی صحت کا کیا خیال رکھتے ہیں۔ کتنے انصار سیر کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا گھر سے بیت وغیرہ آتے ہیں تو اس کو سیر نہیں کہتے۔ چار پانچ میل کی سیر، سیر ہوتی ہے۔ فرمایا جماعتوں کو جو سرکلر کرتے ہیں تو پھر رپورٹ بھی منگوایا کریں۔ حضور انور نے فرمایا اپنی نیشنل عاملہ کی سیر کا بھی جائزہ لیا کریں۔ قائد مال سے حضور انور نے انصار کے چندہ مجلس، ان کے بجٹ اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی جو نئی مجالس قائم ہوتی ہیں ان کو چندہ کے نظام میں شامل کریں اور باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔ خواہ ٹوکن کے طور پر چندہ لیں۔ ایک روپیہ یا آٹھ آنے دیں لیکن ہر ایک دے۔

حضور انور نے فرمایا بنگال کی طرف توجہ کم ہے۔ اس طرف توجہ دیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ صدر انصار اللہ کو دور کے صوبوں پر زیادہ نظر رکھنی چاہئے اور دورہ پر جانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا صوبوں کے ریجن کی سطح پر بھی اجتماع منعقد کریں جو صوبے دور ہیں۔ جہاں انصار کی تعداد یکصد پچاس سے زائد ہو وہاں اجتماع کیا کریں ان کو آرگنائز کریں اور ان کو ہی آرگنائزر بنائیں۔

تربیت کے لحاظ سے نمازوں کی پابندی ہو۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ پیدا ہو۔ مالی قربانی کی اہمیت انہیں بتائیں۔ اخراجات محتاط طریقے سے کرنے ہیں۔ ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے ایک ایک پیسے کی حفاظت کرنی ہے اور ممکنہ حد تک بچت کرنی ہے۔ یہ احساس ان میں پیدا ہونا چاہئے۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس انصار اللہ کے ممبران کو رومال اور قلم عطا فرمائے۔ یہ میٹنگ گیارہ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ اس میٹنگ کے بعد حضور انور نے ایوان انصار کا معائنہ فرمایا۔ ایوان انصار مجلس انصار اللہ بھارت کا نیا دفتر ہے جو گزشتہ سالوں میں تعمیر ہوا ہے۔

اس معائنہ کے بعد مجلس عاملہ انصار اللہ بھارت کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ

بھارت کو ہدایات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان خدمت میں تشریف لے گئے جہاں گیارہ بجکر چالیس منٹ پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری مختلف شعبہ جات کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سے حضور انور نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا کتنی مجالس ہیں جو باقاعدہ رپورٹس بھجوا رہی ہیں اور کتنی بے قاعدہ بھجوانے والی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی جو نئی مجالس ہیں ان کو اب نظام کا فعال حصہ بن جانا چاہئے۔ یہ اب پرانی ہو چکی ہیں اور پرانی مجالس میں ان کو شمار ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے نظام کو فعال کریں اور اپنی تجنید درست کریں۔

حضور انور نے ذیلی تنظیموں کے قیام کے مقصد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے جب ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا تھا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ جہاں جماعتی نظام کمزور ہو وہاں ذیلی تنظیموں کا کام آگے بڑھتا رہتا ہے اور حرکت جاری رہتی ہے۔ جہاں ذیلی تنظیمیں کمزور ہوں وہاں جماعتی نظام میں حرکت رہتی ہے۔ جہاں یہ دونوں Active ہوں وہاں ترقی کی رفتار کئی گنا آگے بڑھ جاتی ہے۔

حضور انور نے صدر مجلس کو ہدایت فرمائی کہ مشعل راہ کی پانچوں جلدیں ایک ہی وقت میں شائع کریں اور ہر مجلس میں اس کی کاپی پہنچنی چاہئے۔ باقی خدام کو کہیں وہ خریدیں اور ان کو پڑھیں۔

نائب صدر نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ دفتری امور ان کے سپرد ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دفتری امور اور رپورٹوں کا جائزہ اگر آپ نے لینا ہے تو پھر معتمد کیا کرے گا۔ معتمد کے پاس رپورٹس آتی ہیں اور وہ جائزہ لیتا ہے۔

حضور انور نے صدر مجلس کو فرمایا کہ بعض شعبے تو سپرد کرسکتے ہیں لیکن ساری رپورٹس ان کے سپرد نہیں کرسکتے۔ جو شعبے زیادہ توجہ دینے والے ہیں وہ ان کے سپرد کردیں۔

مہتمم اطفال کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو سب مجالس کی طرف سے رپورٹ آنی چاہئیں۔ اطفال کے تحت بہت زیادہ کام ہونے والا ہے۔ اپنے کام کو منظم اور آرگنائز کریں۔ صرف میٹنگ میں بیٹھ کر باتیں کرنے سے کام نہیں ہو جاتا۔ کام ہونا چاہئے اور اس کے لئے محنت سے کوشش کریں اور پوری توجہ دیں۔ حضور انور نے اطفال کے چندہ مجلس کا بھی جائزہ لیا اور چندہ کے معیار کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے مہتمم تجنید کو ہدایت فرمائی کہ آپ کی مجالس کی تجنید درست معلوم نہیں ہوتی۔ اس کا مزید جائزہ لیں، دورے کریں، مقامی قائدین سے رابطہ کریں۔ Follow Up کریں اور ہر لحاظ سے اپنی تجنید مکمل کریں۔

مہتمم اشاعت نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ بھارت اپنا رسالہ مشکوٰۃ نکالتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کمپیوٹر سے تصویریں نکال کر دیتے ہیں اور اکٹھا ایک جمگھٹا بنا دیتے ہیں یہ غلط طریق ہے۔ ہماری اپنی روایات ہیں۔ اس کے مطابق ہی تصاویر شائع ہونی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا مشعل راہ کی تمام جلدیں بھی شائع کریں۔ اسی طرح خدام کے دینی نصاب کی جو کتب ہیں وہ بھی شائع کریں۔ کامیابی کی راہیں ایک جلد میں شائع کریں۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام الاحمدیہ کے سالانہ بجٹ، چندہ دہندگان اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا اور فرمایا اس سال کم از کم 12 ہزار خدام کا ٹارگٹ رکھیں۔ اتنے لوگوں کو شامل کریں۔ اگر ان کو مالی قربانی کا پتہ نہیں لگے گا تو ان کے ایمان کا پتہ نہیں لگے گا۔ حضور انور نے فرمایا آپ افریقن سے غریب نہیں ہیں وہ بھی بیچارے اپنا پیٹ کاٹ کر چندہ دیتے ہیں۔

عاملہ میں ایک عہدہ وقف جدید کا بھی تھا۔ حضور انور نے فرمایا یہ خدام الاحمدیہ کا عہدہ نہیں ہے یہ اطفال کے سپرد ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اطفال کے سپرد کیا تھا۔ آپ اطفال پر ذمہ داری ڈالیں اور ننھے مجاہدین کی بھی لسٹ بنائیں اور مجھے بتائیں۔ مہتمم خدمت خلق نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ پانچ بڑی مجالس میں دانتوں کے علاج کے لئے فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں۔

پورے بھارت میں ہفتہ خدمت خلق کے انعقاد کا پروگرام ہے۔ ہومیو پیتھک علاج کے کیمپ لگانے کا بھی پروگرام ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ بڑے شہروں میں بلڈ ڈونر کی ایک ٹیم بنا دیں۔ صحت مند 100 خدام لیں اور ہسپتال میں رجسٹر کروا دیں۔ خدام الاحمدیہ کے نام سے رجسٹر ہوں۔ گورنمنٹ ہسپتالوں میں بلڈ بینک میں آپ کا نام موجود ہو۔ جب ضرورت پڑے آپ کو بلالیں۔ حضور انور نے فرمایا اسی طرح قادیان میں بھی اپنی ٹیم بنالیں نور ہسپتال والوں کو پتہ ہو کہ کون کون سے خدام ہیں اور کون سا خون کا گروپ ہے۔ اسی طرح امرتسر میں رجسٹر کروائیں، بنگال، کیرالہ، اڑیسہ میں، دہلی میں بھی کریں۔ یہ بہت بڑا کام ہے۔ اس کو آرگنائز کریں۔

مہتمم تعلیم کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ کتاب ''کامیابی کی راہیں'' کا سال میں دو تین مرتبہ امتحان لیا کریں۔ یہ کتاب شائع کروائیں۔ اور تمام جماعتوں میں بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا خدام الاحمدیہ کی عاملہ سے بھی امتحان لیں۔ عاملہ کے سب ممبران امتحان میں شامل ہوں۔

مہتمم دعوت الی اللہ کو حضور انور نے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کی طرف توجہ دلائی اور دریافت فرمایا کہ رابطوں کے لئے کیا طریق کار وضع کیا ہے۔

مہتمم تربیت سے حضور انور نے نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں دریافت فرمایا حضور انور نے فرمایا پہلے جلد ان کی فہرستیں مکمل کریں پھر پروگرام بنائیں کہ کس طرح ان کو سنبھالنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی ایسی ٹریننگ ہونی چاہئے کہ آپ کے بلانے پر ہر جگہ آجائیں۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ دو تین سالوں کی فہرست مہیا کریں پھر دیکھیں کتنوں سے رابطے ہیں اور کتنوں سے ختم ہو چکے ہیں۔ جو ختم ہوئے ان کو کس طرح واپس لانا ہے۔ کس طرح نظام کا حصہ بنانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صرف تعداد بڑھانا مقصد نہیں ہے۔ وہ تبدیلی جو حضرت مسیح موعود پیدا کرنا چاہتے تھے اگر پیدا نہیں ہوتی تو پھر بیعتیں کروانے کا کیا فائدہ؟

حضور انور نے فرمایا گزشتہ تین سالوں کی بیعتوں میں سے کتنوں سے رابطہ ہے۔ اگر خدام کی عمر ہے تو خدام کو ایسے نومبائعین کی فہرست مہیا ہونی چاہئے۔ اسی طرح انصار کی انصار کو اور لجنہ کی لجنہ کو۔ اطفال میں تو اطفال کو فہرست مہیا ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بھی ریکارڈ میں ہونا چاہئے کہ یہ فلاں جماعت کی بیعت ہے اس سے کون شخص یا کون سی مجلس رابطہ رکھے گی اگر بیعت کروانے والا کسی دوسری مجلس کا ہے۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جمعوں پر بیوت الذکر جہاں جہاں جماعت کی بیوت الذکر ہیں خدام کی ڈیوٹی ہونی چاہئے۔ جلسہ کے دنوں میں ٹرینیں وغیرہ آتی ہیں وہاں بھی ڈیوٹی ہونی چاہئے۔ قادیان میں تو ڈیوٹیاں ہوتی ہیں۔ بہشتی مقبرہ کی ڈیوٹیاں باقاعدہ ہوتی رہنی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اپنے شعبہ کے کام کے بارہ میں دوسری مجالس سے بھی رپورٹ لیا کریں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے چندہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد کا جائزہ لیا۔

مہتمم وقار عمل کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر کو اور ان کے ماحول کو صاف کردیں تو بہت بڑی بات ہے۔ دہلی بیت الذکر کے باہر کے ماحول کو صاف کردیں۔ وہاں باقاعدہ ہر ہفتہ صفائی ہونی چاہئے۔ جہاں جہاں بیوت الذکر، مشن ہاؤسز ہیں ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔ پبلک جگہوں پر خاص موقع پر وقار عمل ہوں۔ قادیان کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ شجر کاری کریں۔ پھول، پودے لگائیں۔

حضور انور نے فرمایا سفیدہ نہ لگائیں، جڑیں خراب کرتی ہیں۔ پانی زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ مہتمم صنعت وتجارت کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کمپیوٹر وغیرہ کے کام میں کافی Skill ہے اور بعض دوسری چیزوں میں بھی خدام کو ہنر وغیرہ سکھائے جاسکتے ہیں اور کام مہیا کئے جاسکتے ہیں۔ فرمایا بہت سارے کام ہوسکتے ہیں۔

مہتمم تربیت کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا آپ نے اپنی آٹھ صد مجالس کی تربیت کرنی ہے۔ اپنے پروگراموں کا جائزہ لیں۔ اپنے تربیتی لائحہ عمل کا جائزہ لیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جائزہ لیں کہ کتنے خدام ہیں جو نماز پڑھتے ہیں۔ فرمایا آپ کی مجالس کی رپورٹ میں شعبہ تربیت کے تحت اس کا ذکر ہونا چاہئے اور رپورٹ آنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا فجر اور عشاء کی نماز میں کتنے خدام آتے ہیں۔ مجالس سے اس کی بھی رپورٹ منگوائیں۔ پانچوں نمازیں کتنے پڑھتے ہیں۔ کتنے بیت میں آکر پڑھتے ہیں۔ تلاوت قرآن کریم کتنے کرتے ہیں اور نظام وصیت میں کتنے شامل ہیں۔ فرمایا آپ کے پاس یہ سب رپورٹ ہونی چاہئیں۔

مہتمم صحت جسمانی سے حضور انور نے خدام کی کھیلوں کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مہتمم مقامی سے بھی حضور انور نے ان کے کام کے بارہ میں جائزہ لیا۔

مہتمم امور طلباء کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ طلباء کی فہرستیں مکمل کریں۔ کتنے خدام ہیں جو اس وقت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ 18 سال کی عمر کے خدام میں سے اس وقت کتنے طلباء ہیں جو نہیں پڑھ رہے ان کے تعلیم نہ حاصل کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔ کتنوں نے میٹرک کرلیا ہے۔ اگر میٹرک نہیں کیا تو کیا کر رہے ہیں۔ کیا کام کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر یونیورسٹیوں کے طلباء کا بھی جائزہ لیں۔ کتنے ہیں جو یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کس کس یونیورسٹی میں ہیں۔ کس حد تک فعال ہیں اور جماعت سے رابطہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا بڑے شہروں میں جہاں جماعت کی تعداد زیادہ ہے وہاں احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے نام سے ایسوسی ایشن بنائیں۔ یونیورسٹیز میں سیمینار ہوں۔ ان سیمینارز کو آرگنائز کریں۔ غیر احمدیوں کو بھی مدعو کیا جائے۔ اس سے تعلق بڑھے گا۔ رابطے بڑھیں گے۔ جماعت سے تعلق پیدا ہوگا۔

محاسب کو ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ محاسبہ کمیٹی بنی ہوگی۔ فرمایا اخراجات کو چیک کیا کریں۔ رسید پر صدر خدام کے دستخط ہونے چاہئیں۔ اخراجات بجٹ کے اندر ہیں یا نہیں۔ اگر کسی مد میں زائد خرچ ہو رہا ہے تو اس کی منظوری صدر نے یا مجلس عاملہ نے دی ہے یا نہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور نے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے ممبران کو رومال اور قلم عطا فرمائے۔

ایوان خدمت کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور نے ایوان خدمت کا معائنہ فرمایا۔ یہ خدام الاحمدیہ بھارت کا نیا مرکزی دفتر ہے جس کی تعمیر گزشتہ سالوں میں ہوئی ہے۔

ایوان خدمت کے ایک ہال میں حضور انور نے کمپیوٹر سنٹر کا بھی معائنہ فرمایا جو نظارت تعلیم کے تحت یہاں قائم ہے۔

اس معائنہ کے بعد مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ دفتر کے کارکنان نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ آخر پر حضور انور نے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

ایک بجے حضور انور واپس دارالمسیح تشریف لے آئے۔ سوا ایک بجے حضور انور نے بیت اقصیٰ تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دارالمسیح کے احاطہ میں واقع نصرت گرلز سکول کا معائنہ فرمایا اور مختلف امور کا جائزہ لیا۔

ننگل کی سیر

سکول کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کے لئے بطرف ننگل تشریف لے گئے۔ سیر کے دوران حضور انور کچھ دیر کے لئے مربی سلسلہ عزیز احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ حضور انور نے ان کے گھر سے ملحقہ احمدیہ بیت الذکر کا معائنہ بھی فرمایا۔ یہاں سے واپس آتے ہوئے حضور انور کچھ دیر کے لئے مکرم بشیر احمد طاہر صاحب مرحوم (سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ) کے گھر تشریف لے گئے۔ یہاں سے واپسی پر حضور انور راستہ میں بہشتی مقبرہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ دعا کے بعد بہشتی مقبرہ سے واپس دارالمسیح آتے ہوئے راستہ میں مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش کے گھر تشریف لے گئے۔ اہل خانہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور دارالمسیح میں اپنے دفتر میں تشریف لے آئے جہاں پانچ بجے سے فیملی وانفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج نیپال اور تنزانیہ سے آنے والے احباب کے علاوہ بھارت کی دس جماعتوں Rishinagar، Sora، کانپور، کلکتہ، شملہ، کالی کٹ، میرٹھ، Muskara، حیدرآباد اور Shimoga سے آنے والی 33 فیملیز کے 204 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام چھ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت درج ذیل پانچ احباب کے گھروں میں تشریف لے گئے۔

1۔ مکرم ممتاز احمد ہاشمی صاحب درویش
2۔ محمد انور غوری صاحب کارکن بہشتی مقبرہ
3۔ بشیر احمد صاحب کارکن فضل عمر پریس
4۔ ظہیر احمد خادم صاحب ناظر دعوت الی اللہ
5۔ محمود احمد مبشر صاحب درویش

ان گھروں کے وزٹ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور سب اہل خانہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد چھ بجے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری عاملہ کی تمام سیکرٹریان سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کے پروگراموں اور منصوبہ بندی کے بارہ میں ان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کے ساتھ یہ میٹنگ شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

اس میٹنگ کے بعد حضور انور نے بیت اقصیٰ تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55348 میں انیس الرحمٰن

ولد چوہدری احمد علی قوم لنگاہ پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 توحید احمد

مسل نمبر 55349 میں عفت عنبرین خان

زوجہ طلحہ احمد خان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ۔ 2۔ نقد رقم -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت عنبرین خان گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 طلحہ احمد خان کینیڈا

مسل نمبر 55350 میں انیسہ محبوب

زوجہ محبوب احمد ادریس پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 2005ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ محبوب گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 55351 میں مریم محمود

زوجہ محمود احمد منگلا پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی -/4000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منگلا

مسل نمبر 55352 میں شازیہ پرویز

زوجہ نسیم احمد طارق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 9-486 گرام۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ پرویز گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد طارق کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد کینیڈا

مسل نمبر 55353 میں سید نوید ظفر

ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید نوید ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عمر علی کھوکھر

مسل نمبر 55354 میں طیبہ قرۃ العین رضا

زوجہ انصر رضا قوم ورک جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور مالیتی -/3500 ڈالر۔ 2۔ فرنیچر مالیتی -/5000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ قرۃ العین رضا گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 ابرار مسعود

مسل نمبر 55355 میں راشدہ شبانہ خان

زوجہ طاہر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/1600 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ شبانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ایم نعیم اے خان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 55356 میں نعمان احمد

ولد محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 55357 میں مبشر احمد

ولد شیخ محمد یوسف قوم شیخ پیشہ کمپیوٹر ٹیکنیشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/270000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض مالیتی -/257000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ کار مالیتی اندازاً -/7000 ڈالر جس پر بینک قرض -/6000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شیخ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55358 میں خواجہ امتیاز احمد

ولد خواجہ محمد اکرم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 عمران بابر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ناصر خان کینیڈا

مسل نمبر 55359 میں امتہ امتہ السلام

زوجہ رانا محمد زکریا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/3000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 رانا محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہر

مسل نمبر 55360 میں رانا محمد لقمان

ولد رانا محمد زکریا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد لقمان گواہ شد نمبر 1 رحمان مہار وصیت نمبر 31440 گواہ شد نمبر 2 محمود اشرف

مسل نمبر 55361 میں ایاز احمد ایاز

ولد ڈاکٹر محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1176 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت بیکاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد ایاز گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد وصیت نمبر 25991 گواہ شد نمبر 2 منور حسین وصیت نمبر 33107

مسل نمبر 55362 میں اقبال ایاز

زوجہ ایاز احمد ایاز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1350 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 200-123 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقبال ایاز گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد وصیت نمبر 25991 گواہ شد نمبر 2 مرزا فضل الرحمٰن وصیت نمبر 11405

مسل نمبر 55363 میں چوہدری افتخار الحق

ولد چوہدری محمد اختر نواز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری افتخار الحق گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود وصیت نمبر 21247 گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان کینیڈا

مسل نمبر 55364 میں سید طیب احمد شاہ

ولد سید مطلوب احمد شاہ پیشہ ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید طیب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 منصور ملک گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55365 میں فرحان شاہین

ولد ادریس احمد شاہین پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2818.22 ڈالر ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان شاہین گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز

مسل نمبر 55366 میں عطیہ احمد

زوجہ ناصر سعید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 401 گرام مالیتی -/6200 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر سعید گواہ شد نمبر 2 فرحت ناصر

مسل نمبر 55367 میں محمود احمد ملک

ولد غلام احمد ملک مرحوم قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع اوکاڑہ شہر مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ نقد کیش -/1500000 روپے۔ 3۔ نقد کیش -/5500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700+7000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ملک گواہ شد نمبر 1 فرحان سعید گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 55368 میں ناصر سعید

ولد سعید احمد سعید پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر سعید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 فرحت ناصر

مسل نمبر 55369 میں حنا حمید ملک

بنت ملک عبدالحمید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج

کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/200 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا حمید ملک گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55370 میں فرقان احمد باجوہ

ولد داؤد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرقان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک

مسل نمبر 55371 میں اظہر احمد وڑائچ

ولد ماجد احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55372 میں انجم مصطفے چوہدری

ولد غلام مصطفے چوہدری قوم چوہدری پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انجم مصطفے چوہدری گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55373 میں صائمہ نور چوہدری

زوجہ کلیم بھٹی قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 28 تولے مالیتی -/5600 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ نور چوہدری گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55374 میں امتہ القیوم قریشی

بیوہ مبارک احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 5 تولے مالیتی -/1000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم قریشی گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55375 میں مرزا توقیر بیگ

ولد مرزا نسیم اللہ بیگ قوم بیگ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا توقیر بیگ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد

مسل نمبر 55376 میں سعدیہ ثروت

زوجہ ناصر محمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/2400 ڈالر۔2۔حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ ثروت گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 55377 میں زبیر احمد

ولد امتیاز الحق پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 55378 میں نائمہ خلیل

بیت خلیل احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/400 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائمہ خلیل گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55379 میں ناصرہ بیگم

زوجہ عبدالشکور خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50-387 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خاں

مسل نمبر 55380 میں مقبول احمد ظفر

ولد فیض احمد ظفر قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ظفر

مسل نمبر 55381 میں فائزہ احمد

زوجہ شیخ محمد ایوب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/400 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ایوب گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55382 میں مجیب الرحمان احمد

ولد تنویر احمد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب الرحمان احمد گواہ شد نمبر 1 فرحت احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 55383 میں سلطان احمد

ولد بشیر احمد مرحوم قوم ملی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ دو کنال واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 55384 میں درثمین

زوجہ ذیشان احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3000 ڈالر۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55385 میں امتہ المتین

زوجہ محمود احمد طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طارق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر 55386 میں عامر محمود افضل

ولد منظور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ریٹیل اسٹیٹ ایجنٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500 تا 3000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود افضل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مرزا رشید انور کینیڈا

مسل نمبر 55387 میں مشتاق احمد

ولد فضل کریم قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/1000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55388 میں محمد خرم جان کاہلوں

ولد محمد لطیف کاہلوں قوم جٹ (کاہلوں) پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خرم جان کاہلوں گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 رحمان مسعود مہار کینیڈا

مسل نمبر 55389 میں محمد احسان خالد

ولد محمد اسحاق ساجد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان خالد گواہ شد نمبر 1 فرحت احمد ناصر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55390 میں بشریٰ پیرزادہ

زوجہ رضوان پیرزادہ قوم پیرزادہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی 3070 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ظفر پیرزادہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 باجوہ محمد نواز

مسل نمبر 55391 میں سید مبارک احمد

ولد سید ودود احمد قوم سید پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ طاہر آباد برقبہ ایک کنال کا 1/4 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ اسلام آباد برقبہ 7 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ پلاٹ گوادر بلوچستان برقبہ 1000 کا 1/4 حصہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55392 میں محمد بشارت

ولد انور حسین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد

مسل نمبر 55393 میں نویرہ رشید ھادی

زوجہ عبدل ھادی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نویرہ رشید ھادی گواہ شد نمبر 1 عبدالھادی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر 55394 میں شائستہ نورین

بنت نسیم احمد یوسفی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ پروین گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد یوسفی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55395 میں آمنہ رحمان مہار

زوجہ رحمان مسعود مہار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/9000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور زیورات ساڑھے مالیتی اندازاً -/104500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ رحمان مہار گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار وصیت نمبر 33278 گواہ شد نمبر 2 رحمان مسعود مہار وصیت نمبر 31440

مسل نمبر 55396 میں شیخ عبدالودود

ولد شیخ عبدالماجد قوم شیخ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ بینک بیلنس -/100000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع AWT لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ کار اندازاً -/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالودود گواہ شد نمبر 1 رحمان مسعود گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار وصیت نمبر 33878

مسل نمبر 55397 میں منصور زبیر

ولد محمد زبیر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور زبیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس گواہ شد نمبر 2 Faran Rabbani

مسل نمبر 55398 میں امتہ المتین

زوجہ شیخ عبدالودود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ بینک بیلنس -/100000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 رحمان مسعود مہار گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالودود

مسل نمبر 55399 میں انعام احمد رانا

ولد سردار محمد رانا قوم راجپوت پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھڑی مالیتی -/50 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ T.V مالیتی -/300 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام احمد رانا گواہ شد نمبر 1 نصراللہ خاں گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود

اعلان داخلہ

NUST کے ذریعے بطور ٹیکنیکل اور میڈیکل کیڈٹ پاک فوج میں شمولیت اختیار کیجئے اس میں داخلہ کیلئے مورخہ 2/اپریل 2006ء کو منعقد ہونے والا NUST داخلہ ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے ویب سائٹ

www.joinpakarmy.gov.pk

ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ایک افسوسناک خبر

مورخہ 23 دسمبر 2005ء کو مکرم ملک زبیر احمد صاحب ابن مکرم ملک اقبال احمد ایاز صاحب مرحوم جو کہ اٹلی سے اپنی بھانجی کی شادی پر پاکستان آئے ہوئے تھے۔ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں موبائل چھینتے ہوئے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ موصوف کو فوری طور پر مقامی ہسپتال پہنچایا گیا خدام الاحمدیہ نے 18 خون کی بوتلیں بھی پیش کیں جہاں پر باوجود انتہائی کوشش اور علاج کے آپ اسی رات کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پاگئے۔ مورخہ 24 دسمبر 2005ء کو مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اس کے بعد ربوہ فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھا گیا اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی مرحوم کی عمر 45 سال تھی۔ آپ جماعت احمدیہ روم اٹلی کے صدر جماعت تھے۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم انصار احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اٹلی ہیں آپ کے دادا رفیق حضرت مسیح موعود مکرم گلاب دین صاحب اور نانا مکرم شیخ الدین صاحب ہیں۔ آپ نے ایک بیوی آنسہ بیگم صاحبہ ایک بیٹا آصف عمر 12 سال اور دو بیٹیاں نادیہ اور ماریہ چھوڑی ہیں آپ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت ربوہ کے خالہ زاد بھائی تھے نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حمل کی ایک پیچیدگی کیلئے نسخہ

حمل میں بچے کی پوزیشن کی خرابی میں پلسٹیلا ایک معروف ہومیو پیتھک دوا ہے۔ جن کیسز میں اس سے فائدہ نہ ہو ان میں عموماً سی مسی فیوگا (Actaea Recemos) 30 (Cimicifuga) تین مرتبہ روزانہ چند دن دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بچے کی پوزیشن ٹھیک ہو جاتی ہے۔

(طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 17 فروری 2006ء

5:00 am	تلاوت، درس، خبریں
6:10 am	فرانسیسی سروس
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	اراؤنڈ دی گلوب
8:25 am	بنگلہ ملاقات
9:30 am	انٹرویو: ثاقب زیروی صاحب
10:30 am	لندن کی سیر اور تعارف
11:00 am	تلاوت درس خبریں
12:00 pm	بچوں کا پروگرام
1:10 pm	فرانسیسی سروس
1:30 pm	ایم ٹی اے سپورٹس
2:00 pm	ملاقات
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	سرائیکی سروس
4:55 pm	تلاوت، خبریں
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:10 pm	درس حدیث
7:20 pm	ملاقات
8:25 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9:00 pm	خطبہ جمعہ
10:00 pm	تعارف
11:00 pm	فرانسیسی سروس
11:30 pm	عربی سروس

ہفتہ 18 فروری 2006ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:30 am	تعارف
2:25 am	خطبہ جمعہ
3:30 am	لندن کی سیر اور تعارف
3:55 am	ملاقات
5:00 am	تلاوت، درس، خبریں
6:10 am	کوئز: حسن بیان
6:40 am	لقاء مع العرب
7:50 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8:20 am	خطبہ جمعہ
9:30 am	مشاعرہ
10:25 am	آسٹریلیا کا تعارف
11:00 am	تلاوت، درس، خبریں
12:10 pm	بچوں کا پروگرام
1:10 pm	کہکشاں
1:35 pm	خطبہ جمعہ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	فرانسیسی سروس
5:00 pm	تلاوت، خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	انتخاب سخن "لائیو"
8:10 pm	چلڈرنز کلاس
9:10 pm	مشاعرہ
10:00 pm	سوال و جواب
11:30 pm	عربی سروس

اتوار 19 فروری 2006ء

12:40 am	لقاء مع العرب
1:40 am	آسٹریلیا کا تعارف
2:00 am	بچوں کا پروگرام
3:00 am	مشاعرہ
3:55 am	خطبہ جمعہ
5:00 am	تلاوت، درس، خبریں
6:25 am	عربی پروگرام
6:45 am	لقاء مع العرب
7:50 am	خطبہ جمعہ
9:00 am	سوال و جواب
10:15 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
11:00 am	تلاوت درس خبریں
12:15 pm	چلڈرنز کارنر
1:15 pm	عربی سروس
1:45 pm	تقریر
2:00 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2:30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	سپینش سروس
5:00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6:10 pm	بنگلہ سروس
7:10 pm	خطبہ جمعہ
8:10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9:00 pm	گلشن وقف نو
10:15 pm	سوال و جواب
11:20 pm	عربی سروس
11:45 pm	عربی سیکھئے

خبریں

قومی اخبارات سے

لاہور سمیت متعدد شہروں میں مظاہرے

توہین آمیز خاکوں کے خلاف لاہور سمیت متعدد شہروں میں شدید احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ پنجاب اسمبلی سمیت کئی عمارتوں کو آگ لگا دی گئی۔ متعدد بینک گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ بینک جلانے والے دو افراد کو سیکیورٹی گارڈ نے فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ درجنوں موٹر سائیکلوں اور میکڈونلڈ کے ایف سی نذر آتش کر دیا گیا۔ کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ رینجرز طلب کر لی گئی۔ اسلام آباد میں ہزاروں طلبہ نے ڈپلومیٹک انکلیو تک مارچ کی۔ بھارتی ہائی کمیشن سمیت کئی سفارتخانوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ ڈنمارک سمیت یورپی ممالک کے رہنماؤں کے پتلے نذر آتش کر دیئے گئے۔ فیصل آباد میں مظاہرین نے جی سی یونیورسٹی پر حملہ کر دیا۔ پروفیسر اور متعدد طلباء زخمی ہو گئے۔ لاہور گوجرانوالہ، سرگودھا سینکڑوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ ٹیلی نار موبائل کمپنی کا ٹاور توڑ دیا گیا۔ موبائل سمیں توڑ دیں۔ وفاقی اور صوبائی دارالحکومت میں کاروبار زندگی بند اور ٹریفک معطل رہی۔

توڑ پھوڑ کرنے والے ملک کے دشمن ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ توڑ پھوڑ کرنے والے اسلام اور ملک کے دشمن ہیں۔ پر امن احتجاج کی اجازت دی تھی۔ جلاؤ گھیراؤ اور مار کٹائی سے مایوسی ہوئی۔ 3 مارچ کو پر امن احتجاج کیلئے اپوزیشن سے بات کرینگے۔

کروڑوں کا نقصان

مختلف ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کے باعث 15 سے 25 کروڑ کا نقصان ہوا۔ 200 کے قریب موٹر سائیکلیں 70 سے 80 گاڑیاں اور ہوٹلوں سمیت کئی عمارتیں جلا دی گئیں۔ ایک بینک ایم ٹی ایم مشین توڑ کر لاکھوں کا کیش لوٹ لیا گیا۔ متعدد بینکوں میں لوٹ مار کی گئی۔

40 ممالک کے اخبارات نے خاکے شائع کئے

ایک سروے کے مطابق دنیا بھر کے 40 ممالک کے اخبارات و جرائد تک گستاخانہ خاکے شائع کر چکے ہیں۔ فرانس کے 5 جرمنی 6 اٹلی 5 ہالینڈ 3 اور امریکہ کے 11 اخبارات نے توہین آمیز خاکے شائع کئے۔ مصر، اردن، یمن ملائیشیا اور الجزائر کے اخبارات بھی مکروہ دوڑ میں شامل رہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 فروری	
طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:58

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

فون: 6211956
یادگار روڈ ربوہ
لکی میڈیکل سٹور
Life Saving Drugs
رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
فون آفس 047-8214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش 6214321

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر: منیر احمد
گھر: 62 12647
فون دکان: Mob:0300-7704735- 6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ایرانی، بخارا، اصفہان، شجرکار، ڈبل فیملی ڈائزئر، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649